ہے کہ صفر کے مہینے میں بھی شادی کرنا جائز نہیں کیونکہ اس ماہ سیدنا حسینؓ کے بڑے بھائی سیدنا حسنؓ نے اس دارِفانی سے رخصتِ سفر باندھا۔ ماہ صفر کا ایک اور سانحہ واقعہ رجیع (۴ ہجری) بھی ہے۔قریش نے قبیلہ عضل اور قارہ کے ساٹھ آدمیوں کو گانٹھ کر ایک وفد نبی اکرم ﷺ کے پاس بھیجا کہ ہمارے قبائل مشرف بہ اسلام ہونے کو تیار ہیں آپ ہمارے ساتھ چند معلم روانہ کردیں جو ہمیں اسلام کی تعلیم دیں۔آپ ﷺ نے دس معلم ان کے ہمراہ کردیئے۔جن کو بعدازاں دھوکہ سے قتل کردیا گیا۔اسی ماہ آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ایک اور صدمے سے دوچار ہونا پڑا۔قبیلہ بنی کلاب کے سردار عامر بن مالک کے مطالبے پر آپؐ نے ستر صحابہ کرامؓ تعلیم دین کیلئے بھیجے جن کو بنی عامر نے اپنے علاقے میں لے جاکر شہید کردیا۔لہٰذا اس مہینے میں بھی شادی کرنا ناجائز ٹھہرا! کیا کوئی اس کا قائل ہے؟

اسی طرز پر یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ ذوالحجہ میں بھی شادی جائز نہیں کیونکہ اس مہینے میں خلیفۂ سوم عثمانؓ کی شہادت واقع ہوئی تھی۔مزید برآں اسی مہینے جنگ صفین کا المناک حادثہ وقوع پذیر ہوا۔اس معرکہ میں صحابہ کرامؓ کی کثیر تعداد خاک وخون میں لت پت ہوگئی۔یہ سانحہ کسی صورت بھی سانحہ کربلا سے کم نہیں بلکہ صدمہ کے اعتبار سے واقعہ کربلا سے کہیں بڑھ کر ہے۔واقعہ کربلا میں مسلمان باہم دست وگریباں ہوئے تھے۔اسی طرح جنگ صفین میں بھی مسلمانوں کے مقابلے میں مسلمان ہی تھے۔

جنگ جمل جو کہ ماہ جمادی الثانیہ میں پیش آئی تھی، میں عشرہ مبشرہ میں سے حضرت طلحہؓ وزبیرؓ سمیت تیرہ ہزار کے لگ بھگ مسلمان شہید ہوئے۔اس افسوسناک حادثے کی بناء پر کبھی کسی نے نہیں کہا کہ جمادی الثانیہ میں شادی کرنا جائز نہیں۔اس پر مستزاد یہ کہ خلیفۂ اول ابوبکر صدیقؓ کی وفات بھی اسی مہینے میں ہوئی تھی۔رمضان المبارک میں خلیفۂ چہارم سیدنا علیؓ کی شہادت کا سانحہ پیش آیا تھا۔اسی مہینے غزوہ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوگئے تھے۔

ماہ شوال میں غزوۂ احد پیش آیا تھا جس میں اہلِ اسلام کا کافی جانی نقصان ہوا۔تقریباً ستر صحابہ کرامؓ جام شہادت نوش کرگئے۔رجب کے مہینے میں مسلمانوں کو کتنے صدمے سہنے پڑے۔صحابیٔ رسول امیر معاویہؓ، ام المؤمنین میمونہؓ، ام المؤمنین حفصہؓ بنت عمرؓ اور ملتِ اسلامیہ کے عظیم سپوت عمر بن عبدالعزیزؒ اسی ماہ اس دارِفانی سے کوچ کرگئے۔

اگر کسی المیہ کی وجہ سے کسی مہینے میں شادی کرنا ناجائز ہوتا تو وہ ربیع الاول کا مہینہ ہوتا کہ جس میں